سوال

(433) دوسری شادی کےلیے بیوی سے اجازت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیادوسری شادی کےلیے پہلی بیوی سے اجازت لیناضروری ہے کتاب وسنت کی روشنی میں فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرعی طورپردوسری شادی کرنے کےلیے پہلی بیوی سے اجازت لیناضروری نہیں ہے اورنہ ہی خاوند پرفرض ہے کہ وہ جب دوسری شادی کرناچاہے توپہلی بیوی کوراضی کرے، ہمارے معاشرہ میں ایسا کرنا بہت مشکل ہے۔ البتہ اچھے اخلاق اورحسن معاشرت کاتقاضا ہے کہ خاوند دوسری شادی کرنے سے پہلے اپنی پہلی بیوی کواعتماد میں لے اوراسے کسی بھی جائز طریقہ سے راضی کرنے کی کوشش کرے تاکہ اس کے بعد حالات کشیدہ نہ ہوں، کیونکہ ہمارے ہاں اکثرایسا ہوتاہے کہ دوسری شادی کرنے کےلیے پہلی بیوی کواعتماد میں نہیں لیاجاتاجبکہ چوری چھپے یہ ''فریضہ'' اداکرلیاجاتاہے۔ لیکن بعد میں جب رازکھلتا ہے توپہلی بیوی سے تعلقات کشیدہ ہوجاتے ہیں بلکہ بعض اوقات توطلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اس بناپرہم یہ کہتے ہیں کہ حفظ ماتقدم کے طورپرپہلی بیوی کواعتماد میں لے لیاجائے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:366

محدث فتویٰ